

مشن کے تحت اگلے دو برسوں میں دے لی کے 6 لاکھ 22 ہزار کنبوں کو پانی کے کنکشن فراہم کر دیئے جائیں گے
سال اکتوبر تک مشرقی اور جنوبی ایم سی ڈیز کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہوجائیں گی

مرکز کے زیرانتظام سب کے سب سات علاقے مارچ 2018 تک کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہوجائیں گے

جناب وینکیانائیڈو نے دے لی میں حفظانِ صحت اور اس کی ترقی پر زور دینے کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ ادا کیا ہے

چنڈی گڑھ سب کے سب مکانوں میں پانی کے کنکشن فراہم کرنے والا پے لاش رہ بن گیا ہے

اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت چنڈی گڑھ میں سائیکل کا 50 کلومیٹر کا راستہ بنا دیا گیا ہے

Posted On: 06 JUL 2017 7:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی: مرکز کے زیر انتظام سب کے سب سات علاقے، جن میں دے لی کی تین میونسپل کارپوریشنوں سمیت 60 فیصد ری میونسپل ادارے شامل ہیں، اگلے سال مارچ تک کھلے میں رفع حاجت (او ڈی ایف) سے پاک ہوجائیں گے۔ نئے شہر ری مشن کی دو روزہ جائزہ میٹنگ میں، جو آج ہی ان مکمل ہونے والے متعلقہ حکومتوں نے اس سلسلے میں وعدے کئے ہیں۔

ج منصفہ اعلیٰ سطح کی جائزہ میٹنگ کی صدارت شہر ری ترقیات اور اؤسنگ نیز شہر ری غربی کے خاتمے کے محکمہ کے وزیر جناب وینکیانائیڈو نے کی۔ دے لی کے لیفٹیننٹ گورنر جناب ایل بیجیل، انڈمان نیکویار جزائر کے لیفٹیننٹ گورنر پروفیسر جگدیش مکھی، پڈوچیری کے وزیراعلیٰ جناب وی نارائن سامی، پڈوچیری کے شہر ری ترقیات کے وزیر جناب کرشنا راؤ اور دے لی کے شہر ری ترقیات کے وزیر جناب ستیندر جین نے اعلیٰ سطح کی میٹنگ میں شرکت کی۔ چنڈی گڑھ، دمن اور دیو، دادر نگر حویلی اور لکشدیپ کی نمائندگی و اے کے سینٹر اے لکاروں نے کی۔

جناب وینکیانائیڈو نے مرکز کے زیر انتظام سب کے سب سات علاقوں پر زور دیا کہ وہ مختلف شہر ری مشنوں پر عمل درآمد میں تیزی لائیں، جس کا مقصد حفظانِ صحت، پانی کی فراہمی اور گندے پانی کے نکاس اور سستے مکانوں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مرکز کے زیر انتظام چھوٹے علاقوں کی گنجائش کی دشواریوں کو دور کرنے اور ان کی رفتار تیز کرنے کیلئے ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی۔

جائزہ میٹنگ کے دوران دے لی کے اے لکاروں نے مطلع کیا کہ بحالی کے اہل مشن اور شہر ری علاقوں کی تبدیلی (امروٹ) کے تحت دے لی میں اگلے دو برسوں کے دوران 6 لاکھ 22 ہزار کنبوں کو پانی کے کنکشن فراہم کر دیئے جائیں گے۔ اس وقت 23 لاکھ 78 ہزار مکانوں میں پانی کا کنکشن موجود ہے، جوکل 41 لاکھ مکانوں کا 58 فیصد ہوتا ہے۔ امروٹ کے تحت اسے بڑھا کر 73 فیصد کر دیا جائے گا۔ امروٹ کے تحت سیویج کے سلسلے کو موجودہ 57 سے بڑھا کر 65 فیصد کر دیا جائے گا۔ جناب نائیڈو نے دے لی کے لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کی کہ جنگلاتی اور پہاڑی زمین نیز غیر مجاز کالونیوں سے متعلق مسائل کو حل کیا جائے تاکہ سبھی جگہوں پر پانی فراہم کیا جاسکے۔

دے لی میں امروٹ کے تحت کام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس کے لئے شہر ری ترقیات کی وزارت نے 2015-2020 کی پانچ سالہ مدت کیلئے 802 کروڑ روپے منظور کئے ہیں۔

اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ حفظانِ صحت دے لی کا ایک بڑا مسئلہ ہے، جناب نائیڈو نے دے لی حکومت اور میونسپل کارپوریشنوں سے کہا کہ وہ ٹھوس کچرے کے بندوبست اور میونسپل کچرے کو اس کی بنیادی جگہ پر الگ الگ کرنے کے انتظام پر توجہ دیں۔

یقین دلایا گیا کہ جنوبی اور مشرقی میونسپل کارپوریشنیں اس سال اکتوبر تک کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہوجائیں گی، جبکہ شمالی ایم سی ڈی اس سال دسمبر تک یہ نشانہ حاصل کر لے گی۔

مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پبلک پکلیٹیشنوں میں سے صرف تین یعنی نئی دے لی میونسپل کونسل، چنڈی گڑھ اور پڈوچیری میں ماہ اب تک او ڈی ایف کی شکل اختیار کرچکے ہیں۔ جائزہ میٹنگ کے دوران متعلقہ حکومتوں نے وعدہ کیا کہ وہ اگلے سال مارچ تک مرکز کے وزیر انتظام کارپوریشنوں کو او ڈی ایف میں تبدیل کردیں گی۔

یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ دے لی میں لاکھوں سے زیادہ سستے مکانوں کی ضرورت ہے، جس کا اندازہ پچھلے جائزوں کی بنیاد پر لگایا گیا ہے، جناب نائیڈو نے ڈی ڈی اے اور دے لی اربن شیلٹر امپروومنٹ بورڈ پر زور دیا کہ وہ تیزی سے کارروائی کریں اور جلد سے جلد تجاویز بھیجیں تاکہ 2022 تک مکانوں کی تعمیر مکمل کی جاسکے۔

ی ایم سی سے کہا گیا ہے کہ وہ اسمارٹ شہر روٹ کے منصوبے پر عمل درآمد میں تیزی لائے، جن میں اسمارٹ سڑکوں، اسمارٹ پارکنگ اور کناٹ پلیس میں پیدل چلنے کے راستے بنانے پر خاص توجہ دی جائے۔ جناب وینکیانائیڈو نے دے لی کے لیفٹیننٹ گورنر جناب ایل بیجیل کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے حفظانِ صحت اور دے لی کی مجموعی ترقی پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب بیجیل کے تجربے اور دانشمندی سے قومی راجدھانی کی ترقی کے کام میں مدد ملے گی۔

جناب نائیڈو نے چنڈی گڑھ کی تعریف کی کہ وہ پہلا ایسا شہر بن گیا ہے، جس میں امروٹ کے تحت تمام مکانوں کو پانی کے کنکشن فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ حکام نے مطلع کیا کہ مزید ایک ہزار 600 کنبوں کو پانی کا کنکشن فراہم کر دیا گیا ہے، جس کے بعد اب سب کے سب 2 لاکھ 10 ہزار مکانوں میں پانی کا کنکشن موجود ہے۔

چنڈی گڑھ کے اسمارٹ سٹی پلان کے تحت 50 کلومیٹر سائیکل کا راستہ پہلے ہی بنا دیا گیا ہے اور مزید 40 کلومیٹر کے راستے پر کام چل رہا ہے، جس پر 8 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ 25 مقامات پر اسمارٹ پارکنگ کو ترقی دی گئی ہے، جہاں 50 ہزار سے زیادہ گاڑیاں کھڑی کرنے کی گنجائش ہے۔ چنڈی گڑھ کے حکام نے یہ بھی بتایا کہ 4 ہزار 500 کروڑ روپے کی لاگت سے سیکٹر 43 کو بہتر بنانے کا کام موجودہ مالی سال کے اختتام تک شروع ہوجائے گا۔ چنڈی گڑھ کے اسمارٹ سٹی منصوبے کی منظوری 6 ہزار 72 کروڑ روپے کی لاگت سے دے لی دی گئی ہے اور یہ رقم اب تک منظور کئے گئے 50 ہزار شہر روٹ میں سب سے زیادہ ہے۔

جناب وینکیانائیڈو نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے شہر ری بنیادی ڈھانچے کے معیار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی راجدھانی ہونے کی حیثیت سے ملک کے تمام لوگوں کی نگاہیں دے لی پر مرکوز ہیں، جہاں دوسری جگہوں سے لوگ آکر بستے ہیں، جبکہ چنڈی گڑھ، انڈمان نیکویار جزائر و دوسرے مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں، جہاں ان لوگ سیروٹفریح کرنے جاتے ہیں۔

انہوں نے وزارت کے اے لکاروں پر زور دیا کہ وہ مرکز کے زیر انتظام چھوٹے علاقوں کی ضروری مدد کو یقینی بنائیں اور نئے شروع کئے گئے شہر ری مشنوں کے تحت کام کی رفتار کو تیز کرنے میں مدد کریں۔

جھاڑووغیر۔ دینے کا کام رات میں کرنے کی تجویز پر ردعمل کا اظہار کرتے۔ وئے۔ دلی کے لیفٹیننٹ گورنر جناب ائل بیجل نے میونسپل کارپوریشنوں سے کہہ دیا کہ۔ وہ ابتدا میں منتخب علاقوں میں رات کے وقت مشینوں کے ذریعے صفائی کا طریقہ شروع کریں۔ انڈمان نکوبار کے لیفٹیننٹ گورنر پروفیسر جگدیش مکھی نے دو سال کیلئے مرکز کے زیر انتظام چھوٹے علاقوں میں پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے قیام کی تجویز پیش کی تاکہ اس سلسلے میں دشواریوں کو دور کیا جاسکے اور براڈ بینڈ کے سلسلے کو مستحکم بنایا جاسکے۔

پڈوجیری کے وزیراعلیٰ جناب وی نارائن سامی نے اپنے۔ ان ریت کی فراہمی کے مسئلے کا ذکر کیا اور کہہ دیا کہ بیت الخلاء وقت پر تعمیر کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ایل ای ڈی لائٹنگ جلد سے جلد مکمل کر لی جائے گی۔

دلی کے شہری ترقیات کے وزیر جناب ستیندر جین نے بتایا کہ قومی راجدھانی میں کمیونٹی اور پبلک ٹوائلٹ کی تعمیر پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے دلی کے ماسٹر پلان میں تبدیلی کی تجویز پیش کی تاکہ سرکاری اسپتالوں اور دیگر اداروں کو پرائیویٹ اسپتالوں کی طرح پارکنگ رکھنے کی ضرورت نہ ہو۔

آج کی میٹنگ کے ساتھ جناب وینکیانائیڈو نے اب تکریماتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شہری مشینوں کی پیش رفت کا جائزہ مکمل کر لیا ہے۔

(م ن ج ک ا۔ 06.07.2017)

U - 3067

(Release ID: 1494773) Visitor Counter : 2